سپریم کورٹ رپورٹس (1997) SUPP. 6 ایس سی آر

یو۔ پی۔ سٹیٹ سیمنٹ کارپوریشن لمیٹڈ اور دیگران

بنام

بی۔ کے۔ تیواری

11 دسمبر 1997

[ڈی۔ پی۔ وادھوا اور اے۔ پی۔ مشرا، جسٹسز]

ملازمت قانون:

تقرری-پیش کش۔شرائط وضوابط -قبولیت-اس کے مضمرات-ملازم نے ڈپٹی مینیجر (P&IR) کے عہدے کے لیے پیشکش کو مسترد کر دیا کیونکہ اس نے مینیجر (P&IR) کے عہدے کے لیے درخواست دی تھی- اس کے بعد،تنخواہ کے پیمانے پر نظر ثانی کی گئی تھی۔ 1,400- 1,800 روپے کے پے سکیل میں ڈپٹی مینیجر/ سینئر ڈپٹی منیجر/ منیجر کی اسامیاں 1,500- 2,000 روپے کے تنخواہ پیمانے میں منیجر (ورکس) کے طور پر دوبارہ نامزد کی گئی ہیں جبکہ منیجر/کمپنی سیکریٹری کی اسامیاں 1,500 روپے کے تنخواہ پیمانے میں سینئر منیجر (ورکس)/کمپنی سیکریٹری 1,800- 2,250 روپے کے تنخواہ پیمانے میں۔ 1,500- 2,000 روپے کے تنخواہ پیمانے میں مینیجر (P&IR) کے طور پر نامزد ملازم کو ترمیم شدہ پیشکش۔ ملازم نے ترمیم شدہ پیشکش کو قبول کرلیا-اس کے بعد،اس نے 1,800- 2,250 روپے کے نظر ثانی شدہ گریڈ کے لیے دعویٰ اٹھایا-منعقد : ملازم تقرری کی پیشکش کے مطابق تنخواہ کا حقدار ہے جسے اس نے قبول کرلیا تھا -لہذا، ملازم بہتر شرائط کا دعوی نہیں کرسکتا تھا-لہٰذا، اعلیٰ تنخواہ پیمانے کا ان کا دعویٰ مسترد کر دیا گیا۔

درخواست گزار کی جانب سے جاری کردہ اشتہار کی تعمیل میں مدعا علیہ نے مینیجر (پی اینڈ آئی آر) کے عہدے کے لیے درخواست دی۔ تاہم مدعا علیہ کو ڈپٹی مینجر (پی اینڈ آئی آر) کے عہدے کی پیش کش کی گئی۔ جواب دہندہ نے یہ کہتے ہوئے اس عہدے سے انکار کر دیا کہ اس نے مینجر (پی اینڈ آئی آر) کے عہدے کے لئے درخواست دی تھی اور ڈپٹی مینجر (پی اینڈ آئی آر) کا عہدہ قبول نہیں کر سکتا تھا۔ دریں اثنا تنخواہ پیمانے پر نظر ثانی کی گئی اور 1,400 سے 1,800 روپے کے تنخواہ پیمانے میں ڈپٹی مینجر/ سینئر ڈپٹی مینجر/ مینجر کے عہدوں کو 1,500 - 2,000 روپے کے تنخواہ پیمانے میں مینیجر (ورکس) کے طور پر دوبارہ نامزد کیا گیا جبکہ 1,500 - 2,000 روپے کے تنخواہ پیمانے میں مینیجر/ کمپنی سیکریٹری کے عہدوں کو 1800 - 2250 روپے کے تنخواہ پیمانے میں جوائنٹ سینئر مینیجر (ورکس)/ کمپنی سیکریٹری کے طور پر دوبارہ نامزد کیا گیا۔ تقرری کی ترمیم شدہ پیشکش مدعا علیہ کو دی گئی تھی جس میں اسے مینیجر (پی اینڈ آئی آر) کے طور پر نامزد کیا گیا تھا۔ درخواست گزار نے مدعا علیہ کی 1800 سے 2250 روپے کے نظر ثانی شدہ گریڈ میں تعیناتی کی درخواست مسترد کر دی۔ عدالت عالیہ نے مدعا علیہ کی طرف سے دائر عرضی درخواست کو منظور کر لیا جس میں اس کی نمائندگی کو مسترد کرنے کو چیلنج کیا گیا تھا۔ لہذا یہ اپیل۔

اپیل کی منظوری دیتے ہوئے، یہ عدالت

منعقد :1۔ جواب دہندہ کو مینجر کی تقرری کی پیش کش کرنے والا خط مخصوص ہے۔ یہ خط تنخواہ پیمانے پر نظر ثانی کے بعد لکھا گیا تھا۔ اتنا ہی نہیں، مدعا علیہ کے عہدے کا ذکر کرنے والے خط میں، واضح الفاظ میں، مینجر کی تنخواہ کا بھی ذکر کیا گیا تھا جو اسے پیش کیا جا رہا تھا۔ اس خط کو مدعا علیہ نے اس میں موجود شرائط وضوابط کے ساتھ قبول کیا تھا۔ جواب دہندہ خط میں اس سے زیادہ نہیں پڑھ سکتا جو اس میں کہا گیا ہے۔ تنخواہ پیمانے پر نظر ثانی کے بعد مدعا علیہ کو تقرری کی پیش کش دی گئی تھی اور درخواست گزار ممکنہ طور پر پرانے تنخواہ پیمانے نہیں دے سکتا تھا۔ [439-جی-ایچ؛440-اے]

دیوانی اپیلیٹ کا دائرہ اختیار : دیوانی اپیل نمبر 8664 آف 1997

1988 کے سی ایم ڈبلیو پی نمبر 14129 میں الہ آباد عدالت عالیہ کے 4.4.97 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ گان کے لئے وجے ہنساریا، سنیل کے۔جین، میسرز جین ہنساریا اینڈ کمپنی۔

اشوک کے۔شرما، مدعاعلیہ کے لئے اندرا مکوانا۔

عدالت کا فیصلہ بذریعہ سنایا گیا:

ڈی۔پی۔وادھوا، جسٹس۔خصوصی اجازت دے دی گئی۔

یہ اپیل الہ آباد عدالت عالیہ کی ڈویژن بنچ کے 4 اپریل 1977 کے فیصلے کے خلاف ہے جس میں مدعاعلیہ کی عرضی درخواست کو منظور کیا گیا تھا جس میں اسے نظرثانی شدہ تنخواہ کے فوائد اور اسامی کے عہدے کا حقدار قرار دیا گیا تھا۔

درخواست گزار کی جانب سے جاری کردہ اشتہار کے مطابق مدعاعلیہ نے یکم مئی 1986 کو خط کے ذریعے منیجر (پرسنل) گریڈ ای 4 کے عہدے کے لیے درخواست دی۔تاہم انہیں درخواست گزار کے 23 اکتوبر 1986 کے خط میں درج شرائط وضوابط پر ڈپٹی منیجر (پی اینڈ آئی آر) کے عہدے کی پیش کش کی گئی تھی۔جواب دہندہ نے یہ کہتے ہوئے اس عہدے سے انکار کر دیا کہ اس نے منیجر (پی اینڈ آئی آر) کے عہدے کے لئے درخواست دی تھی اور ڈپٹی منیجر (پی اینڈ آئی آر) کا عہدہ قبول نہیں کر سکتا تھا۔یہ 5 نومبر 1986 کو لکھے گئے خط کے ذریعے لکھا گیا تھا۔دریں اثنا، اپیل گزار کے افسروں اور عملے کے تنخواہوں پر نظر ثانی کی گئی، جس کے بارے میں ریاستی حکومت کے 12 نومبر، 1986 کے خط کے ذریعے اپیل کنندہ کو مطلع کیا گیا تھا۔تنخواہوں کے اسکیل پر نظرثانی کا متعلقہ حصہ درج ذیل ہے:

نمبر شمار	عہدہ	تنخواہ کے پیمانے (روپے میں)	عہدہ	تنخواہ کے پیمانے (روپے میں)
3	ڈپٹی منیجر/سینئر ڈپٹی منیجر/منیجر	1800-1400	مینیجر (کام کرتا ہے)	-60-1500 -100-1800 2000
4	مینیجر/کمپنی سیکرٹری	2000-1500	جوائنٹ سینئر منیجر (ورکس)/کمپنی سیکرٹری	-100-1800 -125-2000 2250-2

اس کے بعد مدعاعلیہ کو جاری کردہ تقرر نامہ آتا ہے۔ یہ خط مختصر میں ہے اور ہم صرف مندرجہ ذیل کے طور پر پیش کرتے ہیں:

UP CEMENT CHURK : Gram "

اتر پردیش اسٹیٹ سیمنٹ کارپوریشن لمیٹڈ

(AUP حکومت کا حلف نامہ)

رجسٹرڈ پوسٹ

(مہر)

یونٹ : چورک سیمنٹ فیکٹری

رجسٹرڈ آفس

CHURK 231206

محکمہ : حوالہ نمبر۔ پی ایس/ایچ کیو/آر- 10/1038

تاریخ 4 : دسمبر 1986

شری بی۔کے۔تیواری،

120،وندھویشانی نگر،

آرڈرلی بازار،

وارانسی کینٹ،

221002۔

موضوع : ملاقات کی پیش کش

مینیجر کا عہدہ (پرسنل اینڈ آئی آر)

جناب محترم ،

براہ کرم مندرجہ بالا موضوع پر مورخہ 5 نومبر 1986 کے اپنے خط نمبر NIL کو دیکھیں۔ مناسب غوروخوض کے بعد یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ آپ کی ملاقات کی پیشکش میں درج ذیل حد تک ترمیم کی جائے۔

1۔ اس کے ذریعہ آپ کے عہدے میں مینیجر (پرسنل اینڈ آئی آر) کے طور پر ترمیم کی گئی ہے۔

2۔ آپ کی بنیادی تنخواہ 1500-60-1800-100- 2000 روپے کے پیمانے میں 1,500 روپے ماہانہ ہوگی۔

3۔ اس کے بعد آپ کی شمولیت کا وقت 15 فروری 1987ء تک بڑھا دیا گیا ہے۔مزید توسیع نہیں دی جائے گی۔

ہماری ملاقات کی پیشکش نمبر PS/HQ/R-10/872 مورخہ 23.10.1986 کے تمام دیگر شرائط وضوابط میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے۔

آپ کا تابعدار

ایس ڈی/-(این۔ایم۔مجمدار)

چیئرمین اور مینیجنگ ڈائریکٹر"

مدعاعلیہ نے مذکورہ تقرری کے خط کے ذریعہ دی گئی پیش کش کو قبول کیا اور منیجر (پی اینڈ آئی آر) کے عہدے کو قبول کیا۔ انہوں نے 28 فروری 1987 کو اس عہدے پر شمولیت اختیار کی اور 24 اپریل 1987 کو درخواست گزار کو بتایا کہ وہ 1800 - 2250 روپے کے نظر ثانی شدہ گریڈ میں تعیناتی کے حقدار ہیں جو ان کے مطابق منیجر (پی اینڈ آئی آر) ہیڈکوارٹرز پر لاگو ہوتا ہے۔

ہمیں نہیں لگتا کہ موجودہ معاملے میں زیادہ تنازعہ شامل ہے۔ جواب دہندہ نے کہا کہ جب انہوں نے منیجر (ای-4) کے عہدے کے لئے درخواست دی تھی تو یہ 1500 - 2000 روپے کے تنخواہ پیمانے میں تھا اور انہیں 1400 - 1800 روپے کے تنخواہ پیمانے میں ڈپٹی منیجر کا عہدہ پیش کیا گیا تھا۔ اس طرح، مدعا علیہ کے مطابق، جب انہیں منیجر کے عہدے کی پیش کش کی گئی تھی، تو تنخواہ پہلے ہی 1800 - 2550 روپے کر دی گئی تھی، جس کے وہ حقدار تھے۔ ہمیں نہیں لگتا کہ مدعا علیہ کی اس دلیل کو قبول کیا جا سکتا ہے۔ اسے مینیجر کی تقرری کی پیش کش کرنے والا خط مخصوص ہے۔ یہ خط، جیسا کہ اوپر ذکر کیا گیا ہے، تنخواہوں کے پیمانے پر نظر ثانی کے بعد لکھا گیا تھا۔ اتنا ہی نہیں، مدعا علیہ کے عہدے کا ذکر کرنے والے خط میں، واضح الفاظ میں، منیجر کی تنخواہ کا بھی ذکر کیا گیا تھا جو اسے پیش کیا جا رہا تھا۔

اس خط کو مدعا علیہ نے اس میں موجود شرائط وضوابط کے ساتھ قبول کیا تھا۔ جواب دہندہ خط میں اس سے زیادہ نہیں پڑھ سکتا جو اس میں کہا گیا ہے۔ تنخواہ پیمانے پر نظر ثانی کے بعد مدعا علیہ کو تقرری کی پیش کش دی گئی تھی اور درخواست گزار ممکنہ طور پر پرانے تنخواہ پیمانے نہیں دے سکتا تھا۔ لہٰذا ہم عدالت عالیہ کے اس موقف کو قبول نہیں کرتے۔

اس کے مطابق ہم نے عدالت عالیہ کے فیصلے کو کالعدم قرار دے دیا اور مدعا علیہ کی جانب سے دائر عرضی درخواست کو خارج کر دیا۔ اپیل کی منظوری دینے کے ساتھ ساتھ اخراجات کے بارے میں کوئی حکم نہیں ہے۔

وی ایس ایس

اپیل کی منظوری دی جاتی ہے۔